تبصرہ نگار: ح۔ح

# تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔(ادارہ)

**الشہاب الثاقب علی المسترق الکاذب**، مؤلف: حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ، ناشر: دارالکتاب کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور، صفحات: 492، قیمت: درج نہیں۔

اسلامی تاریخ کے ہر دور میں اہل حق کے کارناموں اور ان کی دینی وملی خدمات سے متاثر ہوکر، اگر ایک طرف ان کے عقیدت مندوں نے والہیت اور جاں نثاری کے مظاہر پیش کیے اور ان پر عقیدت کے پھول نچھاور کیے تو دوسری طرف دین کے نام پر مذہب کی دکان چمکانے والوں نے محض بغض وحسد اور عناد کی بنا پر مخالفت کے محاذ بنائے اور کمین گاہوں میں گھات لگا کر ان کی ذات کو سب وشتم کے تیروں کا نشانہ بنایا، ان کے خلاف سازشوں کے طوفان کھڑے کیے۔ علما دیوبند پر بھی آزمائشوں کا یہ موسم آیا۔ برصغیر میں اسلامی علوم کی ترویج، بدعات اور مشرکانہ رسوم کے خلاف ان کی طویل جدوجہد مولانا احمد رضا خاں صاحب اور ان کے متبعین کی بے چینی کا باعث بنی، جو مشرکانہ رسوم کے خوگر تھے، خلافِ شرع امور اور اعتقادی گمراہی میں مبتلا ہی نہ تھے، بلکہ اس کے پُر زور داعی بھی تھے۔ ان کو یقین تھا کہ علما دیوبند کی جدوجہد سے ہماری دکانوں کی رونق ماند پڑ جائے گی، اس لیے علما دیوبند کے خلاف انہوں نے کھلے بندوں مبارزت کا نعرہ بلند کیا اور معاشرے میں ان کی ساکھ کو مجروح کرنے کے لیے ایسی فریب کاریاں کیں کہ عقل ہزار سر پیٹے، مگر ان کی معقول توجیہ کرنے سے عاجز رہتی ہے۔

مولانا احمد رضا خان نے بطور خاص اس مخالفت میں پر جوش کردار ادا کیا۔ ان کے اشتعال انگیز اقدامات نے اخلاق ودیانت کے ضابطوں کو بری طرح روند ڈالا۔ ابتدا میں انہوں نے حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کی ذات کو نشانہ بنا کر، ان کی قطعی تکفیر کی۔ اس کے بعد حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہما اللہ اور دیگر اکابر دیوبند پر جنونی انداز میں حملہ آور ہوئے۔ ۱۳۲۰ھ میں احمد رضا خان صاحب نے "المعتمد المستند" لکھی، جس میں ان حضرات کو عقیدہ ختم نبوت کا منکر اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کا مرتکب قرار دے کر، ان پر قطعی کفر کا فتویٰ لگایا۔ ان کی یہ تگ وتازِ "سازشانہ" سودمند ثابت نہ ہوسکی، تو وہ اپنے دامن سے خفت کا داغ دھونے کے لیے ایک منصوبہ بنا کر عازمِ حجاز ہوئے۔

چونکہ حرمین شریفین کو ہر دور میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے نزدیک مرجعیت کی حیثیت حاصل رہی اور ان کے دلوں میں وہاں کے مشائخ وعلما کی قدر ومنزلت رہی، اس لیے مولانا احمد رضا خان صاحب علما دیوبند کے خلاف ایک تکفیری محضر تیار کر کے علما حرمین کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس محضر میں انہوں نے بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ اکابر دیوبند کی کتابوں سے

بیسیوں اقتباسات کو ان کے سیاق و سباق سے الگ کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کے منکر اور خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کے مرتکب ہیں۔ عرب شیوخ کو انہوں نے بتایا کہ علما دیو بند کی گمراہ کن کوششوں کے نتیجے میں برصغیر کے مسلمانوں کا عقیدہ معرض خطر میں ہے، ان کے کردار کو بے نقاب کر کے عوام کو متنبہ کرنا وقت کا اہم فریضہ ہے، لہٰذا علما دیو بند پر کفر کا فتویٰ لگایا جائے اور جو لوگ ان کے کفر میں شک و تذبذب ظاہر کریں، انہیں بھی دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جائے۔ بعض اہل بصیرت علماء نے حزم و احتیاط سے کام لے کر اس محضر پر دستخط کرنے سے انکار کیا۔ خان صاحب نے اپنی گفتگو میں درد کا ایسا فسوں پھونکا تھا کہ بعض علما عرب نے اس تکفیری محضر پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ ہندوستان میں اس محضر کو انہوں نے ''حسام الحرمین'' کے نام سے شائع کر کے علما دیو بند کے خلاف ایک ہنگامہ برپا کر دیا۔ مختلف اکابر علما نے حسام الحرمین کی افترا پردازیوں کو بے نقاب کرنے کے لیے مضامین اور کتابیں لکھ کر ہر پہلو سے مکمل جواب دیا اور عام طبقے پر اصل حقیقت واضح کر دی۔ حضرت مولانا حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہ مدینہ منورہ میں مقیم تھے، انہوں نے زیر تبصرہ کتاب ''الشہاب الثاقب'' میں اس جعل سازی کی پوری داستان تحریر فرمائی اور علما دیو بند پر لگائے گئے الزامات کا مدلل جواب دیا۔ ''الشہاب الثاقب'' کی زبان عربی ہے، 1979ء میں اردو ترجمہ کے ساتھ یہ انجمن ارشاد المسلمین کی طرف سے پاکستان میں پہلی بار شائع ہوئی تھی، انجمن نے اسے دو اہم اور مفید کتابوں کے ساتھ ایک مجموعے کی صورت میں شائع کیا، دونوں کتابوں کا تعارف کراتے ہوئے ناشر لکھتے ہیں:

> ''ہم الشہاب الثاقب'' کے ساتھ علامہ سید احمد آفندی مفتی مدینہ منورہ کی کتاب "غاية المامول في تتمة منهج الوصول في تحقيق علم الرسول" بھی شائع کر رہے ہیں، جس پر علما مدینہ منورہ نے اپنی تقریظات لکھیں اور اپنے تائیدی دستخط ثبت فرمائے۔ یہ کتاب آج کل نہ صرف کم یاب بلکہ تقریباً نایاب ہو چکی تھی۔ ہم اس کتاب کی افادیت کے لیے اس کا ترجمہ بھی ساتھ ہی شائع کر رہے ہیں۔
>
> چونکہ بریلوی حضرات ایک یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ علما دیو بند نے ''حفظ الایمان'' کی عبارت کے جو جوابات دیے ہیں وہ آپس میں متخالف و متعارض ہیں۔ چنانچہ حضرت مولانا سید محمد مرتضٰی حسن چاند پوریؒ کے جواب کے مطابق حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کافر قرار پاتے ہیں اور حضرت مدنیؒ کے جواب کے پیش نظر حضرت چاند پوری کافِر ہیں (العیاذ باللہ) اس لیے ہم ''الشہاب الثاقب'' کے ساتھ ہی حضرت مولانا ابوالرضا محمد عطا اللہ صاحب قاسمی بہاریؒ کی کتاب ''ترغیم حزب الشیطان بتصویب حفظ الایمان'' بھی شائع کر رہے ہیں۔ جس میں اس اعتراض کا مسکت و دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔''

ایک ہی موضوع کے مختلف پہلوؤں پر تین کتابوں کا زیر تبصرہ مجموعہ دار الکتاب نے شائع کیا ہے۔ آج کل عموماً ناشر پرانے ایڈیشن کا حوالہ نہیں دیتے، جو دیانت کے خلاف ہے۔ اس مجموعہ میں ناشر نے انجمن ارشاد المسلمین کی قدیم